بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والدین کی نافرمانی کے برے انجام کے متعلق ایک روایت کی تحقیق

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! آپ نے ایک جگہ حدیث کے حوالے سے فرمایا ہے کہ ایک شخص والدہ کا بہت نافرمان تھا۔ پوری زندگی اس نے والدہ کی نافرمانی کی تھی۔ جب اس کی وفات ہونے لگی تو اس کی زبان پر والدہ کی نافرمانی کی وجہ سے کلمہ جاری نہیں ہو رہا تھا اور اس کی روح نہیں نکل رہی تھی۔ وہ شخص بہت تڑپ رہا تھا۔ اتنے میں جب اس کی والدہ کو معلوم ہوا کہ اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے پکڑ ہو رہی ہے تو اس نے آکر فوراً اپنے بیٹے کو معاف کر دیا۔ بیٹے کی روح آسانی سے نکل گئی۔

حضرت! یہ ہمارے علم کے مطابق تو یہ روایت درست نہیں بلکہ یہ ایک جھوٹا، موضوع اور من گھڑت واقعہ ہے۔ اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں! جزاک اللہ خیراً

سائل: عبدالسلام ہریدواری، ہندوستان

9548520886

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جی ہاں! یہ روایت درست نہیں۔ درج ذیل محدثین نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔

1: امام ابو الفرج عبد الرحمٰن بن ابی الحسن علی بن محمد ابن الجوزی (597ھ)[1]

2: علامہ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان ذہبی (ت748ھ)[2]

3: علامہ جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی الشافعی (ت911ھ)[3]

4: امام نور الدین علی بن محمد بن علی ابن عراق الکنانی (ت963ھ)[4]

---

(1) کتاب الموضوعات: ج3 ص87

(2) تلخیص الموضوعات للذھبی: ص160 رقم 757

(3) اللآلي المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ: ج2 ص251

(4) تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ عن الاحادیث الشنیعۃ الموضوعۃ للکنانی: ج2 ص364

والدین کی نافرمانی کا برا انجام بیان کرتے ہوئے ہم نے جو روایت بیان کی ہے واقعتاً تسامح ہے۔ ہم اس سے رجوع کرتے ہیں اور اس پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوتاہی پر ہمیں معاف فرمائے۔ آمین۔ آپ کے توجہ دلانے پر آپ کے بھی ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شایانِ شان اجر نصیب فرمائے۔ آمین

واللہ اعلم بالصواب

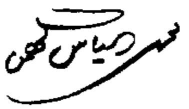

19-مارچ2021ء